© rasailojaraid.com

جادو اور آسیب اور جفر وغیرہ میں کچھ نہیں رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت سب پر حاوی ہے۔ آپ اللہ سے دعا مانگتے رہیں۔ اسی سے پناہ طلب کرتے رہیں۔ امید ہے کہ آخر کار اس کا فضل آپ کے شاملِ حال ہوگا اور کوئی بلا آپ کو یا آپ کی اولاد کو لاحق نہ ہوگی۔ (سید ابوالاعلیٰ مودودی، ر...ائل و مسائل، حصہ چہارم، ص ۴۲-۴۴)

پیشہ وارانہ ضرورت کے تحت عورتوں سے ہاتھ ملانا

س: میرا تعلق تحریکِ اسلامی سے ہے۔ معاش کے سلسلے میں ایک ٹیکسٹائل ایکسپورٹر فرم سے وابستہ ہوں۔ میرا شعبہ مارکیٹنگ ہے۔ بسا اوقات مجھے بیرونِ ملک دوروں پر جانے کا موقع ملتا ہے، جہاں ان کمپنیوں کے نمایندوں سے ملاقات ہوتی ہے جو ہماری فرم کے ساتھ کاروبار کرتے ہیں۔ یہ لوگ ہمارے ملک بھی آتے ہیں۔ اُن نمایندوں میں خواتین بھی شامل ہیں۔

ایک مسلمان ہونے اور تحریک سے وابستہ ہونے کی بنا پر میں ایسی تقریبات اور مواقع سے دُور بھاگتا ہوں جن میں غیر عورتوں (انگریزوں) سے ہاتھ ملانا اور بے تکلفی سے بات چیت کرنا شامل ہے۔ میرے شعبے کے دوسرے افراد میرے اس طرزِ عمل پر تنقید کرتے ہیں، کیونکہ اُن کے نزدیک کاروباری معاملات میں یہ چیزیں نہ صرف جائز بلکہ ناگزیر ہیں۔ اس رویے کی وجہ سے میری ترقی کے راستے بھی مسدود ہوگئے ہیں۔ اس سلسلے میں آپ سے رہنمائی کی درخواست ہے۔

ج: غیر مسلم گاہکوں کے ساتھ معاشرتی تعلقات ہوں یا مسلمان گاہکوں کے ساتھ، اسلام نے ہمیں معاشی اخلاقیات کے جو اصول سمجھائے ہیں وہ نہ صرف واضح ہیں بلکہ برکت اور خیر کا باعث ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ جنسِ مخالف کے ساتھ ہاتھ ملانے یا جسم کو ہاتھ لگانے سے مکمل طور پر اجتناب کیا جائے۔ لیکن مغربی انتظامی امور کے علوم پڑھانے والے بعض حضرات یہ خیال کرتے ہیں کہ مارکیٹنگ اسی وقت بہتر ہوگی جب ایک sales person یا کمپنی کا نمایندہ اپنے گاہکوں سے ہاتھ ملا کر بات کرے۔

یہ خیال نظری اور عملی حیثیت سے بالکل درست نہیں ہے حتیٰ کہ بعض تجارتی نقطۂ نظر سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

انتہائی ترقی یافتہ ممالک میں گاہک کے ساتھ ہاتھ ملانے کا کوئی تصور نہیں پایا جاتا۔ آپ جاپان جا کر خود مشاہدہ کرلیں، صرف وہ حضرات جو امریکی ثقافت سے متاثر ہوں آپ سے ملتے وقت ہاتھ ملائیں گے ورنہ روایتی طور پر ایک جاپانی جسم کو نیم رکوع کی شکل میں جھکا کر آپ کا استقبال کرے گا اور ہاتھ ملانے کی ضرورت محسوس نہیں کرے گا۔ اگر کسی اعلیٰ ترین ادارے کے اعلیٰ عہدے پر فائز کسی خاتون سے آپ کو ملنا ہے اور آپ اس کے دفتر میں داخل ہوں اور جھک کر بغیر ہاتھ ملائے اسے ہیلو کہیں تو ہاتھ ملانے کے مقابلے میں یہ زیادہ مہذب طریقہ شمار کیا جائے گا۔ ہاں، اگر آپ خود سے اپنا ہاتھ آگے بڑھا دیں تو اسے بھی مجبوراً آپ سے ہاتھ ملانا ہوگا۔ گویا ہاتھ ملانا مارکیٹنگ کے لیے نہ تو شرط ہے، نہ اس بنا پر بزنس کے حصول میں کوئی رکاوٹ پیدا ہوسکتی ہے۔

جہاں تک ترقی کے راستے مسدود ہونے کا سوال ہے، پہلے تو یہ بات سمجھ لیجیے کہ ترقی کے لیے شرط ہاتھ ملانا نہیں بلکہ آپ نے اپنے لیے اور آپ کی کمپنی نے آپ کے لیے جو ہدف مقرر کیا ہو اس کا حصول ہے۔ اگر آپ کمپنی کی توقع سے زیادہ بزنس دے رہے ہیں اور لوگوں سے ہاتھ نہ ملاتے ہوں تو کمپنی آخر کس اخلاقی، کاروباری اور قانونی بنیاد پر آپ کی ترقی کو منجمد کرسکتی ہے؟

اگر آپ خود اپنی نگاہ میں ہاتھ نہ ملانے کی وجہ سے کمزوری محسوس کرتے ہوں تو یہ آپ کا اپنا پیدا کردہ مسئلہ ہے۔ اس کا الزام آپ کمپنی کو نہیں دے سکتے۔ کمپنی کو تو اپنے کاروبار سے غرض ہے۔ جب تک اس کا کاروبار اپنی متوقع رفتار پر چلے گا وہ محض آپ کے ہاتھ ملانے یا نہ ملانے کی بنا پر ترقی نہیں روک سکتی۔

آخر میں یہ بھی یاد رکھیے کہ رزق دینے والا رب کریم ہے، کمپنی نہیں۔ اگر آپ خلوصِ نیت اور اللہ پر بھروسا کر کے اس کی خوشی کے لیے ایک کام کریں تو وہ نہ صرف آپ کو زیادہ کاروبار دے گا بلکہ اگر آپ کی موجودہ کمپنی کسی بنا پر آپ کو فارغ بھی کردے تو وہ آپ کے لیے اس سے بہتر رزق کا بندوبست کردے گا۔ شرط یہ ہے کہ خلوص، استقامت اور بغیر کسی معذرت کے آپ حق پر قائم ہوں۔ اگر فی الواقع صرف ہاتھ نہ ملانے کی بنا پر آپ کا راستہ بند کیا گیا ہے تو اللہ کی زمین وسیع ہے۔ آپ کا رزق محض اُس کمپنی کے ہاتھ میں نہیں جہاں آپ کام کررہے ہیں۔ وہ جہاں سے چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے۔ (ڈاکٹر انیس احمد)

© rasailojaraid.com